R.N.I.No.APURD/2013/54302
حیدرآباد
ہفتہ روزہ
فلکنما نیوز
FALAKNUMA NEWS
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly
Hyderabad.
Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM
www.falaknumanews.in

۲۱؍ جون ۲۰۲۵ء | DATE:21-06-2025 | جلد(13) | شمارہ(23) | قیمت ایک روپیہ | صفحات(4)

ٹونی بلیر سے ریونت ریڈی کی ملاقات، تلنگانہ رائزنگ میں انسٹی ٹیوٹ آف گلوبل چینج سے اشتراک

فیوچر سٹی، اسکلس یونیورسٹی جیسے پراجکٹس میں سابق وزیراعظم برطانیہ کی دلچسپی، ترقیاتی منصوبہ میں تعاون کا پیشکش، یادداشت مفاہمت پر دستخط

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے آج نئی دہلی میں برطانیہ کے سابق وزیراعظم ٹونی بلیر سے ملاقات کی اور تلنگانہ رائزنگ 2047 کیلئے انسٹی ٹیوٹ آف گلوبل چینج سے اشتراک کی خواہش کی۔ سرگرم سیاست سے سبکدوشی کے بعد ٹونی بلیر نے انسٹی ٹیوٹ آف گلوبل چینج قائم کیا ہے تاکہ عالمی سطح پر مختلف اسکیمات اور ویژن کی تکمیل کیلئے حکمت عملی تیار کی جاسکے۔ ٹونی بلیر سے ایک گھنٹہ طویل ملاقات کے موقع پر وزیر آبپاشی اتم کمار ریڈی تلنگانہ کے ارکان پارلیمنٹ اور پرنسپل سکریٹری انفارمیشن ٹکنالوجی جیش رنجن موجود تھے۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے تلنگانہ رائزنگ 2047 کی تفصیلات سے ٹونی بلیر کو واقف کرایا اور کہا کہ 9 ڈسمبر 2025 کو حکومت کے دوسال کی تکمیل کے موقع پر ویژن ڈاکیومنٹ جاری کیا جائے گا۔ چیف منسٹر نے کہا کہ کسانوں، نوجوانوں اور خواتین کی سماجی اور معاشی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ریاست میں انسانی وسائل کے فروغ کے لئے حکومت اقدامات کررہی ہے۔ چیف منسٹر نے مائیکرو پلاننگ کے نئے نظریہ کا حوالہ دیا جس کے ذریعہ شہری، دیہی اور نیم شہری علاقوں کے عوام کی مدد کی جاسکے گی۔ ٹونی بلیر نے تلنگانہ کے ترقیاتی ایجنڈہ کی ستائش کی اور کہا کہ دیرپا حکمت عملی کے ذریعہ ترقیاتی منصوبہ کو کامیاب بنایا جاسکتا ہے۔ ٹونی بلیر نے فیوچر سٹی، ینگ انڈیا اسکل یونیورسٹی اور ینگ انڈیا اسپورٹس یونیورسٹی میں گہری دلچسپی دکھائی۔ اس موقع پر تلنگانہ حکومت اور ٹونی بلیر انسٹی ٹیوٹ آف گلوبل چینج کے درمیان یادداشت مفاہمت پر دستخط کئے گئے جس کے تحت تلنگانہ رائزنگ کے ترقیاتی منصوبہ میں اشتراک کیا جائے گا۔ ٹونی بلیر نے تلنگانہ کی ترقیاتی اور فلاحی اسکیمات میں ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ ٹونی بلیر تلنگانہ رائزنگ پریزینٹیشن سے بہت متاثر ہوئے جس کے تحت 2047 تک تلنگانہ کی معیشت کو 3 ٹریلین امریکی ڈالر کرنے کا منصوبہ ہے۔ آؤٹر رنگ روڈ کے اطراف مختلف ترقیاتی پراجکٹس کی تفصیلات سے ٹونی بلیر کو واقف کرایا گیا۔ حیدرآباد میں میٹرو ٹرین کا توسیعی منصوبہ ورنگل اور عادل آباد میں نئے ایرپورٹس کی تعمیر اور موسی ریور فرنٹ پراجکٹ کی تفصیلات پیش کی گئیں۔ چیف منسٹر کے ہمراہ ارکان پارلیمنٹ رگھو ویر ریڈی، ڈاکٹر ملوروی، نئی دہلی میں حکومت کے نمائندے جتیندر ریڈی اور عہدیدار موجود تھے۔

ہفتہ روزہ
فلکنما نیوز
حیدرآباد
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

نوجوان معاشی وسماجی مسائل کے سبب بچے پیدا کرنے سے گریزاں

اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق بڑھتے سماجی ومعاشی مشکلات کے باعث دنیا بھر کے نوجوانوں میں والدین بننے سے ہچکچاہٹ کا رجحان بڑھ رہا ہے اور بڑی تعداد میں لوگ خواہش کے باوجود بچے پیدا کرنے سے گریزاں ہیں۔اقوام متحدہ کے فنڈ برائے آبادی (یو این ایف پی اے) نے منگل کے روز اپنی ایک تازہ ترین رپورٹ میں بتایا ہے کہ رہن سہن کے اخراجات میں بڑے پیمانے پر اضافہ، صنفی عدم مساوات اور مستقبل کے بارے میں گہری ہوتی بے یقینی کے نتیجے میں بہت سے نوجوان والدین بننے اور اپنے بچوں کی پرورش کو مشکل کام سمجھنے لگے ہیں۔دنیا میں آبادی کی صورتحال پر یواین ایف پی اے کی تازہ ترین رپورٹ بعنوان 'باروری کا حقیقی بحران: تبدیل ہوتی دنیا میں تولیدی اختیار کی جستجو' میں بتایا گیا ہے کہ اس وقت لوگوں کی آزادانہ طور سے فیصلہ کرنے کی یہ صلاحیت خطرے میں ہے کہ آیا انہیں بچے پیدا کرنا چاہئیں یا نہیں اور اگر کرنا ہیں تو وہ کب کریں گے۔رپورٹ میں اس حوالے سے 14 ممالک کی صورتحال بتائی گئی ہے جو دنیا کی 37 فیصد آبادی کا احاطہ کرتے ہیں۔رپورٹ کے مطابق، معاشی رکاوٹیں نوجوانوں میں بچے پیدا کرنے سے گریز کی ایک بڑی وجہ ہے۔اس حوالے سے جن لوگوں کے ساتھ بات کی گئی ان میں 39 فیصد کا کہنا تھا کہ معاشی تنگی کے باعث وہ حسب خواہش تعداد میں بچے پیدا نہیں کر سکتے۔انیس فیصد لوگوں نے موسمیاتی تبدیلی سے لے کر جنگوں تک اور 21 فیصد نے روزگار سے متعلق عدم تحفظ کو اس کی بڑی وجہ بتایا۔تیرہ فیصد خواتین اور آٹھ فیصد مردوں کا کہنا تھا کہ گھریلو کام کی غیر مساوی تقسیم کے باعث وہ حسب خواہش تعداد میں بچے پیدا نہیں کر سکتے۔جائزے سے یہ بھی سامنے آیا کہ ایک تہائی بالغ افراد کو ان چاہے حمل کا تجربہ ہو چکا ہے جبکہ ایک چوتھائی کا کہنا تھا کہ وہ اپنی مرضی کے وقت پر بچہ پیدا نہیں کر سکے۔ 20 فیصد کا کہنا تھا کہ وہ بچے نہیں چاہتے تھے لیکن کئی طرح کے دباؤ نے انہیں والدین بننے پر مجبور کیا۔رپورٹ میں گرتی شرح تولید کو روکنے کے لیے بچوں کی پیدائش پر بونس دینے یا آبادی میں اضافے کے حوالے سے اہداف مقرر کرنے جیسے طریقوں کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ یہ اکثر غیر موثر ہوتے ہیں اور ان سے انسانی حقوق پامال ہونے کا خدشہ بھی رہتا ہے۔یواین ایف پی اے نے حکومتوں پر زور دیا ہے کہ وہ اس معاملے میں اپنے لوگوں کی ترجیحات اور ضروریات کو مدنظر رکھیں اور ایسی پالیسیاں اختیار کریں جن کی بدولت بالخصوص نوجوانوں کے لیے والدین بننا آسان ہو سکے۔اس ضمن میں ادارے نے رہائش اور اچھے روزگار پر سرمایہ کاری، بچوں کی پیداش پر والدین کو کام سے بامعاوضہ چھٹیاں دینے اور تولیدی صحت کی جامع خدمات تک رسائی بہتر بنانے کی سفارش کی ہے۔یواین ایف پی اے نے حکومتوں سے یہ بھی کہا ہے کہ وہ مہاجرت کو افرادی قوت کی کمی کے مسئلے کا حل اور کم ہوتی آبادی کے تناظر میں پیداواری صلاحیت برقرار رکھنے کا ذریعہ سمجھیں۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ والد کی حیثیت سے بچوں کی نگہداشت سے متعلق سماجی بدنامی، ماں کو افرادی قوت سے باہر رکھنے کے رواج، تولیدی حقوق پر قدغن اور صنفی ذمہ داریوں اور تعلقات سے متعلق نوجوانوں کی سوچ پر توجہ دینے کی ضرورت بھی ہے کیونکہ اس کے نتیجے میں بہت سے لوگوں میں شادی نہ کرنے یا تاخیر سے کرنے کا رجحان بڑھ رہا ہے۔

صدر دروپدی مرمو نئی دہلی میں راشٹرپتی بھون میں انڈین کارپوریٹ لاء سروس، ڈیفنس ایروناٹیکل کوالٹی ایشورنس سروس اور سنٹرل لیبر سروس کے پروبیشنرز سے خطاب کر رہے ہیں۔

لائسنس ٹو کِل، نام کا راز اور 116 سال میں پہلی خاتون سربراہ:

برطانوی خفیہ ایجنسی ایم آئی 6 جسے بڑے چیلنجز کا سامنا ہے

برطانوی خفیہ ایجنسی ایم آئی سکس کی 116 سالہ تاریخ میں پہلی بار اس ادارے کی سربراہی ایک خاتون کو سونپی جا رہی ہے۔بلیس میٹرویلی، جنھوں نے اس خفیہ انٹیلیجنس سروس میں 1999 میں شمولیت اختیار کی تھی، ادارے کی 18 ویں سربراہ بنیں گی۔وہ رواں سال کے آخر میں موجودہ سربراہ سر رچرڈ مور کی جگہ لیں گی۔حکومتی فیصلے کے بعد بلیس نے کہا کہ یہ ان کے لیے ایک اعزاز ہے۔اس سے قبل وہ ایم آئی سکس میں ٹیکنالوجی اور جدت کے امور کی نگرانی کر رہی تھیں۔برطانوی وزیر اعظم سر کیر سٹارمر نے اس تعیناتی کو ایک ایسے وقت میں تاریخی قرار دیا جب انٹیلیجنس سروس کا کام نہایت اہم ہو چکا ہے۔برطانوی خفیہ ایجنسی ایم آئی سکس بین الاقوامی سطح پر کام کرتی ہے اور برطانوی سکیورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے انسداد دہشت گردی کے ساتھ ساتھ دشمن ریاستوں کی سرگرمیوں پر نظر رکھنا اور سائبر سکیورٹی اس کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ایم آئی سکس کے سربراہ کو سی کے نام سے جانا جاتا ہے اور یہ اس خفیہ ادارے کا واحد رکن ہوتا ہے جس کی تعیناتی کا اعلان عوامی سطح پر کیا جاتا ہے۔ 47 سالہ بیلس اس وقت ڈائریکٹر جنرل کیو ہیں اور وہ اس ڈویژن کی سربراہی کرتی ہیں جس نے خفیہ ایجنٹوں کی شناخت کی حفاظت بھی کرنی ہوتی ہے۔اس کے علاوہ اس ڈویژن کو چین جیسے ممالک کی بائیومیٹرک سرویلنس سے بچنے کے لیے نئے طریقے بھی تلاش کرنے ہوتے ہیں۔یاد رہے کہ ایم آئی سکس دو دیگر برطانوی خفیہ اداروں ایم آئی فائیو اور جی سی ایچ کیو کے ساتھ مل کر کام کرتی ہے۔تعیناتی کے اعلان کے بعد بلیس نے کہا کہ وہ ادارے کے افسران اور ایجنٹوں کے علاوہ بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کریں گی۔کیمبرج یونیورسٹی میں اینتھروپولوجی کی تعلیم حاصل کرنے والی بیلس اس سے قبل ایم آئی فائیو میں ڈائریکٹر رہ چکی ہیں جو داخلی امور پر کام کرنے والا خفیہ ادارہ ہے۔انھوں نے مشرق وسطی اور یورپ میں کام کیا ہے۔دسمبر 2021 میں جب وہ ایم آئی فائیو میں ڈائریکٹر کے فرضی نام سے کام کر رہی تھیں تو انھوں نے ٹیلیگراف اخبار کو ایک انٹرویو دیا تھا جس میں انھوں نے بتایا تھا کہ برطانیہ کی قومی سلامتی کو مختلف اقسام کے خطرات کا سامنا ہے۔ان کے مطابق جن خطرات پر ہم نظر رکھتے ہیں ان میں حکومت کے ساتھ ساتھ رازوں کی حفاظت اور عوام کی حفاظت مقصد ہوتا ہے۔معیشت، حساس ٹیکنالوجی اور اہم معلومات کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے۔ان کا موقف تھا کہ روسی ریاست کی سرگرمیاں ایک خطرہ ہیں اور چین دنیا کو بدل رہا ہے اور اس کی وجہ سے مواقع بھی ہیں اور خطرات بھی۔سی ایم آئی سکس کا سربراہ ہوتا ہے۔اس ادارے کا سرکاری نام سیکرٹ انٹیلیجنس سروس ہے اور یہ سیکرٹری خارجہ امور کو رپورٹ کرتا ہے۔سی مشترکہ انٹیلیجنس کمیٹی کا بھی حصہ ہوتا ہے جس میں دیگر اداروں کے سربراہان اور حکام شامل ہوتے ہیں۔اس کمیٹی کو تمام خفیہ اطلاعات ملتی ہیں اور یہ صورت حال کا جائزہ لے کر وزیر اعظم کو مشورہ دیتی ہے۔اکثر یہ سمجھا جاتا ہے کہ سی کا مطلب چیف ہے لیکن ایسا نہیں ہے۔برطانیہ کی سب سے پہلی خفیہ ایجنسی کا نام سیکرٹ سروس بیورو تھا جس کے سربراہ برطانوی بحریہ کے افسر کیپٹن مینسفیلڈ کمنگ تھے۔وہ ہمیشہ اپنے خطوط پر دستخط کرتے ہوئے سی لکھ دیا کرتے تھے اور یوں ادارے کے سربراہ کا یہی نام پڑ گیا۔ایک اور عادت ان کی یہ تھی کہ وہ سبز سیاہی استعمال کرتے تھے اور آج تک یہ رواج قائم ہے۔ایک اور سوال، جس کی بنیاد جیمز بانڈ جیسی فلمیں ہیں، یہ کیا جاتا ہے کہ کیا سی ایجنٹوں کو قتل کرنے کا لائسنس دیتا ہے؟ اس کا جواب ہے نہیں۔لیکن برطانیہ کے سیکرٹری خارجہ ایسا کر سکتے ہیں۔انٹیلیجنس سروس ایکٹ 1974 کے سیکشن سات کے تحت ایم آئی سکس کے ایجنٹ کو ایسا کام سونپا جا سکتا ہے جو غیر قانونی تصور ہو سکتا ہے جس میں جان لیوا طاقت کا استعمال بھی شامل ہے۔تاہم یہ ایک طویل اور پیچیدہ قانونی عمل کے بعد ہوتا ہے۔بیلس جس ادارے کی سربراہی کرنے جا رہی ہیں اسے غیر معمولی مشکلات کا سامنا ہے جن میں سے چند روس، چین، ایران اور شمالی کوریا کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔خیال کیا جاتا ہے کہ یہ چاروں ممالک مل کر برطانوی اور مغربی مفادات کے خلاف کام کرتے ہیں۔تاہم تکنیکی مشکلات بھی موجود ہیں۔ایم آئی سکس کو برطانیہ کے مخالفین کے راز چرانے کے لیے ایجنٹ بھرتی کرنے پڑتے ہیں۔ایک ایسے وقت میں جب انٹیلیجنس خلا اور انٹرنیٹ سے اکٹھی ہو رہی ہے، اس برطانوی ادارے کو اپنے آپ کو اہم رکھنے کے لیے پہلے سے زیادہ محنت کرنی پڑ رہی ہے۔گزشتہ سال موجودہ ایم آئی سکس سربراہ سر رچرڈ نے امریکی سی آئی اے سربراہ ولیئم برنز کے ساتھ کہا تھا کہ دنیا کو ایسا خطرہ لاحق ہے جو سرد جنگ کے بعد سے نہیں دیکھا گیا۔فنانشل ٹائمز اخبار میں ان دونوں نے لکھا تھا کہ یوکرین جنگ سے ہٹ کر دونوں ادارے مل کر یورپ میں روسی خفیہ اداروں کی سرگرمیوں کو روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔انھوں نے چین کی ترقی کو اس صدی کے سب سے بڑے انٹیلیجنس چیلنج کے طور پر پیش کیا اور یہ بھی کہا کہ وہ مشرق وسطی میں تنازع کم کرنے کی سخت کوشش کر رہے ہیں۔اتوار کو سر رچرڈ نے کہا کہ وہ ایک نئے سربراہ کی تعیناتی پر خوش ہیں۔انھوں نے کہا کہ بیلس ایک کامیاب افسر اور اہل سربراہ ہیں۔انھوں نے ایم آئی سکس کی پہلی خاتون سربراہ کو خوش آمدید کہا۔اس سے قبل خارجہ امور کے سیکرٹری ڈیوڈ لیمی نے کہا کہ بلیس بہترین امیدوار تھیں جو عالمی عدم استحکام اور نئے خطرات سے نمٹنے میں برطانیہ کی مدد کریں گی۔

سب سے طاقتور امریکی بم جو ایرانی پہاڑوں میں چھپے ایٹمی بنکرز کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے

ایران کے زیرِ زمین ایٹمی پلانٹس کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھنے والے ہتھیاروں میں سے ایک جسے اب تک استعمال نہیں کیا گیا ہے وہ جی بی یو 54-اے/بی میسیو آرڈیننس پینیٹریٹر (ایم او پی) بم ہے۔دنیا کا سب سے طاقتور غیر جوہری یہ بنکر شکن بم صرف امریکہ کی ملکیت ہے اور اسرائیل بھی اسے حاصل نہیں کر سکا ہے۔ 30 ہزار پاونڈ یا 13,600 کلوگرام وزنی یہ بم شاید پہاڑ کے نیچے بنے ایران کے فردو ایٹمی پلانٹ کے مرکز کو نقصان پہنچا پائے۔لیکن امریکہ نے اب تک اسرائیل کو بھی اس بم تک رسائی نہیں دی ہے۔لیکن یہ ہتھیار ہے کیا اور آیا اسے استعمال کیا جا سکتا ہے یا نہیں۔امریکی حکومت کے مطابق ایم پی او ایک ایسا ہتھیار ہے جو زیرِ زمین گہرائی میں بنے مضبوط بنکرز اور سرنگوں کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔خیال کیا جاتا ہے کہ چھ میٹر لمبا یہ ہتھیار زمین میں 200 فٹ کی گہرائی تک مار کر سکتا ہے۔ اس سے زیادہ گہرائی تک نقصان پہنچانے کے لیے ان بموں کو یکے بعد دیگرے پھینکا جا سکتا ہے۔یہ بم بوئنگ کمپنی نے تیار کیا ہے۔لیکن اس بم کو کبھی میدانِ جنگ میں استعمال نہیں کیا گیا ہے۔تاہم امریکی ریاست نیو میکسیکو میں واقع وائٹ سینڈس میزائل رینج میں اس کا تجربہ کیا جا چکا ہے۔یہ 2017 میں افغانستان میں استعمال کیے گئے 9,800 کلوگرام وزنی مدر آف آل بم -ایم او اے بی سے بھی طاقتور ہے۔برطانیہ کی بریڈفورڈ یونیورسٹی میں پیس سٹڈیز کے پروفیسر پال راجرز کہتے ہیں کہ امریکی فضائیہ نے ایم او اے بی جیسا بڑے سائز کا بم تیار کرنے میں کافی محنت کی ہے۔لیکن اس میں فرق یہ کہ ایم او پی میں دھماکہ خیز مواد ایک انتہائی سخت دھاتی کیس میں ہوتا ہے۔فی الحال سٹیلتھ بمبار کے نام سے مشہور امریکی بی 2-سپرٹ طیارہ ہی یہ بم گرانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔بی 2-سپرٹ امریکی فضائیہ کے سب سے جدید طیاروں میں سے ایک ہے اور اسے نارتھروپ گرومن کمپنی نے تیار کیا ہے۔کمپنی کے مطابق، بی 2-بمبار طیارہ 40 ہزار پاونڈ (18 ہزار کلوگرام) کا پے لوڈ لے جا سکتا ہے۔تاہم امریکی فضائیہ کا دعوی ہے کہ وہ اس طیارے میں بیک وقت دو ایم او پی لے جانے کا کامیاب تجربہ کر چکے ہیں جن کا مجموعی وزن 60 ہزار پاونڈ (27,200 کلوگرام) بنتا ہے۔نارتھروپ گرومن کا کہنا ہے کہ یہ جہاز ری فیول کیے بغیر سات ہزار میل (11 ہزار کلومیٹر) کا سفر طے کر سکتا ہے جبکہ دورانِ پرواز ایک مرتبہ ری فیولنگ کے ساتھ 11 ہزار 500 میل یا 18 ہزار 500 کلومیٹر تک پرواز کر سکتا ہے۔پروفیسر راجرز کا کہنا ہے کہ اگر ایم او پی کبھی استعمال کیا گیا تو بی 2-بمبار کی مدد کے لیے دوسرے طیارے بھی استعمال کرنے پڑیں گے۔مثال کے طور پر، دشمن کے دفاعی نظام کو کمزور کرنے کے لیے اس کے ساتھ ایف 22-سٹیلتھ طیارے بھی استعمال کرنے پڑیں گے جبکہ بعد ازاں صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ڈرون استعمال کیے جا سکتے ہیں تا کہ یہ پتا لگایا جا سکے کہ آیا دوبارہ حملے کی ضرورت ہے کہ نہیں۔تاہم ان کے اندازے کے مطابق امریکہ کے پاس ایم او پی بموں کا محدود ذخیرہ ہے۔ پروفیسر راجر کے مطابق، امریکہ کے پاس ایسے 10 سے 20 آپریشنل بم ہوں گے۔کیا اس بم کو ایران کے خلاف استعمال کیا جائے گا؟ ایران کے نطنز میں قائم یورونیم افزودگی کے پلانٹ کے علاوہ فردو ایران کا دوسرا اہم ترین ایٹمی پلانٹ ہے۔اسے تہران کے جنوب مغرب میں تقریبا 60 میل (95 کلومیٹر) کے فاصلے پر قم شہر کے قریب ایک پہاڑ کے پہلو میں بنایا گیا ہے۔خیال کیا جاتا ہے کہ اس کی تعمیر کا آغاز 2006 کے آس پاس ہوا جبکہ 2009 سے یہ مرکز آپریشنل ہے۔ 2009 میں ہی تہران نے اس کی موجودگی کا اعتراف کیا تھا۔ایک اندازے کے مطابق 80 میٹر (260 فٹ) چٹان اور مٹی کے نیچے موجود فردو کی حفظت کے لیے مبینہ طور پر ایرانی اور روسی ساختہ زمین سے فضا میں مار کرنے والے دفاعی میزائل سسٹم بھی نصب کیے گئے ہیں۔مارچ 2023 میں بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) نے اس جوہری پلانٹ پر 83.7 فیصد افزودہ یورینیم کے ذرات کا پتہ لگایا تھا۔یہ ایٹمی ہتھیاروں میں استعمال کے لیے درکار افزودہ یورینیم کے معیار کے قریب قریب ہے۔اسرائیلی وزیراعظم بنیامن نتن یاہو نے کہا ہے کہ ایران پر حملے کا مقصد اس کے میزائل اور جوہری پروگرام کو ختم کرنا ہے، جسے وہ اسرائیلی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دیتے ہیں۔حکام کا کہنا ہے فردو کا جوہر پلانٹ بھی اس مقصد کے اہداف میں شامل ہے۔امریکہ میں اسرائیل کے سفیر یشیئل لیٹر نے جمعے کے روز فاکس نیوز کو بتایا کہ یہ پورا آپریشن ... فردو ایٹمی پلانٹ کی تباہی کے ساتھ ہی مکمل ہو سکتا ہے۔پروفیسر راجرز کے مطابق اسرائیل کے پاس اپنے طور پر بنکر شکن ایم او پی بم کو استعمال کرنے کی صلاحیت نہیں ہے، اور امریکہ براہ راست شمولیت کے بغیر اس کے استعمال کی اجازت نہیں دے گا۔آیا امریکہ اس بم کو استعمال کرے گا یا نہیں اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی قیادت میں امریکہ اس سارے عمل میں کس حد تک براہِ راست شامل ہونا چاہتا ہے۔پروفیسر راجرز کہتے ہیں کہ یہ دراصل اس بات پر منحصر ہے کہ آیا ٹرمپ اسرائیلیوں کی پوری طرح مدد کے لیے تیار ہیں۔جب کینیڈا میں جی سیون ممالک کے اجلاس میں ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ وہ ایسی کیا صورتحال ہو سکتی جس میں واشنگٹن عسکری طور پر اس تنازعے میں شامل ہو جائے تو ان کا کہنا تھا کہ میں اس کے بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا۔اے بی سی نیوز کو دیے گئے ایک حالیہ انٹرویو میں اسرائیلی سفیر لیٹر سے ایران کے فردو جوہی پلانٹ پر حملے میں امریکہ کی شمولیت کے بارے میں سوال کیا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ اسرائیل نے امریکہ سے صرف دفاعی مدد مانگی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ ہمارے پاس متعدد آپشنز ہیں جسے استعمال کرتے ہوئے ہم فردو پلانٹ کا مسئلہ حل کر سکتے ہیں۔آپ جانتے ہیں، ہر چیز آسمان میں جا کر اور دور سے بمباری کرنا نہیں ہے۔ایران ہمیشہ سے کہتا آیا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پرامن مقاصد کے لیے ہے اور اس نے کبھی ایٹمی ہتھیار بنانے کی کوشش نہیں کی ہے۔گذشتہ ہفتے جوہری سرگرمیوں کے عالمی نگران ادارے آئی اے ای اے کے 35 ملکی بورڈ آف گورنرز نے باضابطہ طور پر اعلان کیا کہ ایران نے 20 سالوں میں پہلی بار جوہری عدم پھیلا کی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کی ہے۔ایران کی جوہری تنصیبات پر حالیہ اسرائیلی فضائی حملوں کے باوجود، پروفیسر راجرز کا خیال ہے کہ اس بات کا زیادہ امکان نہیں کہ اسرائیل کسی بھی طرح سے زیرِ زمین گہرائی میں بنے ایرانی جوہری تنصیبات کو نقصان پہنچانے میں کامیاب ہوا ہے۔ان کے مطابق اسرائیل کو اپنا ہدف حاصل کرنے کے لیے ایم او پی بم جیسے کسی ہتھیار کی ضرورت پڑے گی۔امریکہ میں قائم آرمز کنٹرول ایسوسی ایشن میں عدم پھیلا کی پالیسی کی ڈائریکٹر کیلسی ڈیون پورٹ کا کہنا ہے کہ 'جب تک ایران کا فردو جوہری پلانٹ آپریشنل رہے گا، ایران کی جانب سے مستقبل قریب میں جوہری پھیلا کا خطرہ لاحق رہے گا۔تہران کے پاس آپشن ہے وہ یا تو اسی جگہ پر ہتھیاروں کے درجے کی سطح تک یورینیم کی افزودگی کے عمل کو تیز کر سکتا ہے یا یورینیم کو کسی غیر اعلانیہ مقام پر منتقل کر سکتا ہے۔تاہم پروفیسر راجرز کا کہنا ہے کیونکہ اس بات کا اندازہ نہیں کہ ایرانی جوہری تنصیبات زیرِ زمین کتنی گہرائی میں ہیں یا ان کی حفاظت کے لیے کیا اقدامات کیے گئے ہیں، اگر ایم او پی استعمال کیا جائے تو بھی کامیابی کی کوئی ضمانت نہیں۔ان کا کہنا ہے کہ زیرِ زمین بنی ایرانی جوہری تنصیبات کو تباہ کرنے کے لیے یہ ہتھیار کسی بھی دوسرے ہتھیار کے مقابلے میں بہترین ہے۔لیکن کیا یہ ایسا کر پائے گا، یہ کوئی نہیں جانتا۔

امریکہ کی ایران پر ممکنہ کارروائی، فوردو نیوکلیئر پلانٹ پر حملے کی تیاری

واشنگٹن۔تہران، امریکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اعلی امریکی حکام آئندہ چند روز میں ایران پر ممکنہ حملے کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔خبر رساں ادارے بلومبرگ نے باخبر ذرائع کے حوالے سے جمعرات کو اطلاع دی ہے کہ صورتحال مسلسل بدل رہی ہے اور آئندہ ہفتے کے آغاز میں حملے کا امکان موجود ہے۔اس سے قبل "اے بی سی نیوز" نے ایک ذریعے کے حوالے سے بتایا تھا کہ ممکنہ امریکی حملہ فوردو نیوکلیئر پلانٹ پر ایک ہی وار نہیں بلکہ کئی حملوں پر مشتمل ہو سکتا ہے۔ذرائع کے مطابق سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اس حملے پر غور کر رہے ہیں اور اس کی تیاری بھی جاری ہے۔ادھر امریکی ویب سائٹ "اکسیوس" نے انکشاف کیا ہے کہ ٹرمپ نے اپنے مشیروں سے یہ جاننے کی خواہش ظاہر کی ہے کہ اگر فوردو پر حملے میں امریکی گہرے اثرات والے بم استعمال کیے جائیں تو اس کی کامیابی کے کتنے امکانات ہیں۔اکسیس کے مطابق ٹرمپ اس بات کی بھی تصدیق چاہتے ہیں کہ ایران پر حملہ واقعی ضروری ہے اور اس کے نتیجے میں امریکہ کسی طویل جنگ میں نہ الجھ جائے۔ایک امریکی عہدیدار نے کہا کہ "میرا خیال ہے کہ ٹرمپ اب تک ایران پر حملے کے بارے میں قائل نہیں ہوئے"۔مذکورہ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ ٹرمپ کو بتایا گیا ہے کہ امریکی بمبار فوردو جیسی زیرِ زمین تنصیبات تک پہنچنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔بدھ کے روز ٹرمپ نے ایک پریس کانفرنس کے دوران دنیا کو تذبذب میں ڈال دیا کہ آیا امریکہ ایران کی جوہری اور میزائل تنصیبات پر اسرائیلی حملے میں شامل ہوگا یا نہیں، جبکہ تہران میں شہری چھٹے روز بھی فضائی حملوں کے خدشے کے باعث گھروں سے نقل مکانی کر رہے ہیں۔وائٹ ہاس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے واضح جواب دینے سے گریز کیا۔ان کا کہنا تھا کہ "ہو بھی سکتا ہے اور نہیں بھی۔کوئی نہیں جانتا کہ میں کیا کرنے والا ہوں"۔ٹرمپ نے انکشاف کیا کہ ایرانی حکام واشنگٹن آ کر بات چیت کرنا چاہتے ہیں لیکن ساتھ ہی کہا کہ "اب شاید اس کے لیے دیر ہو چکی ہے"۔وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق تین باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ ٹرمپ نے اپنے قریبی مشیروں کو ایران پر حملے کی منصوبہ بندی کی منظوری دے دی ہے، لیکن حتمی حکم اس لیے مخر کیا جا رہا ہے تا کہ یہ دیکھا جا سکے کہ آیا تہران اپنا جوہری پروگرام ترک کرتا ہے یا نہیں۔جب ان سے پوچھا گیا کہ آیا وہ سمجھتے ہیں کہ اسرائیلی مہم کے نتیجے میں ایرانی حکومت کا خاتمہ ہو سکتا ہے؟ تو ٹرمپ نے جواب دیا "یقیناً کچھ بھی ممکن ہے"۔فوردو میں یورینیم افزودگی کے پلانٹ کو تباہ کرنے یا غیر مثر بنانے کے امکان پر بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ "امریکہ واحد ملک ہے جو یہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے . مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ میں لازما ایسا ہی کروں گا"۔فوجی ماہرین کا خیال ہے کہ فوردو کا جوہری پلانٹ جو کہ قم شہر کے قریب ایک پہاڑ کے نیچے واقع ہے، اس کو تباہ کرنے کے لیے اسرائیل کو امریکی عسکری مدد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ادھر اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے بدھ کی شام جاری کردہ ایک وڈیو بیان میں کہا کہ اسرائیل قدم بہ قدم آگے بڑھتے ہوئے ایرانی جوہری تنصیبات اور بیلسٹک میزائل ذخائر کو ختم کرنے کے مشن پر گامزن ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ "ہم تہران کی فضائی حدود پر کنٹرول قائم کیے ہوئے ہیں، ہم آیت اللہ رجیم کو شدید طاقت سے نشانہ بنا رہے ہیں، ہم جوہری مراکز، میزائل اڈے، ہیڈکوارٹرز اور نظام کی علامتوں کو نشانہ بنا رہے ہیں"۔نیتن یاھو کے دفتر کی جانب سے جاری کردہ تصویر میں انہیں اپنی کابینہ کے ساتھ اجلاس کی صدارت کرتے دکھایا گیا، جس کے بارے میں بتایا گیا کہ یہ اجلاس بدھ کی شام ہوا۔انہوں نے صدر ٹرمپ کا خصوصی شکریہ ادا کیا اور انہیں "اسرائیل کا سچا دوست" قرار دیا۔ ساتھ ہی بتایا کہ دونوں رہنماں کے درمیان مسلسل رابطہ ہے۔ٹرمپ نے سفارتی ذرائع سے جنگ روکنے کی تجویز کو نظرانداز کرتے ہوئے عندیہ دیا کہ امریکہ بھی جنگ میں شامل ہو سکتا ہے۔منگل کے روز سوشل میڈیا پر انہوں نے ایرانی رہبر اعلی خامنہ ای کے قتل کی بات کی اور پھر ایران سے "غیر مشروط ہتھیار ڈالنے" کا مطالبہ کیا۔ایک باخبر ذریعے کے مطابق ٹرمپ اور ان کی ٹیم اس وقت مختلف آپشنز پر غور کر رہے ہیں، جن میں اسرائیل کے ساتھ مل کر ایران کی جوہری تنصیبات پر حملے میں شامل ہونا بھی شامل ہے۔

گوگل کی طرح تلنگانہ اختراعی حکومت، حیدرآباد میں گوگل سیفٹی انجینئرنگ سنٹر کا آغاز

زندگی کے ہر شعبہ میں ڈیجیٹل ٹکنالوجی، حیدرآباد سے گوگل کا مضبوط رشتہ، نوجوانوں کو عصری ٹکنالوجی کی تربیت، چیف منسٹر ریونت ریڈی کا خطاب

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے کہا کہ گوگل ایک تخلیقی اور اختراعی کمپنی ہے، اسی طرح تلنگانہ کی حکومت اختراعیہے جو عوام کی ترقی اور بھلائی کے اقدامات کر رہی ہے۔ چیف منسٹر نے گوگل کے اشتراک سے حیدرآباد میں نوجوانوں کیلئے اختراعی صلاحیتوں میں اضافہ کا عہد کیا۔ چیف منسٹر نے ہائی ٹیک سٹی میں گوگل سیفٹی انجینئرنگ سنٹر کا افتتاح انجام دیا۔ اس موقع پر وزیر انفارمیشن ٹکنالوجی سریدھر بابو اور گوگل کے نمائندے موجود تھے۔ گوگل نے حیدرآباد میں جو سیفٹی انجینئرنگ سنٹر قائم کیا ہے، وہ ایشیاء ⌐ پیسیفک خطہ کا پہلا سنٹر ہے۔ دنیا بھر میں گوگل کے تین سیفٹیا نجینئرنگ مراکز ہیں اور حیدرآباد کا چوتھا سنٹر ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ گوگل نے دنیا میں اپنی اختراعی صلاحیتوں کے ذریعہ زندگی کو تبدیل کردیا ہے۔ دنیا میں زندگی ڈیجیٹل اور تیز رفتار ٹکنالوجی سے ہم آہنگ ہوچکی ہے۔ ہر شخص پرائیویسی اور سیکوریٹی کے بارے میں فکرمند ہیں۔ معیشت، حکومت اور روزمرہ کی زندگی ڈیجیٹل ہوچکی ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ اگر ڈیجیٹل دنیا محفوظ ہو تو ہم مزید ترقی کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوگل کی جانب سے جدید سائبر سیکوریٹی اور سیکوریٹی سولیوشن کیلئے اس سنٹر کو استعمال کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ سنٹر جدید اختراعی صلاحیتوں کو فروغ دینے میں اہم رول ادا کرے گا۔ چیف منسٹر نے کہا کہ گوگل سنٹر کے قیام سے نہ صرف روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے بلکہ ملک کی سائبر سیکوریٹی کی صلاحیت مزید مضبوط ہوگی۔ چیف منسٹر نے کہا کہ گوگل کا اصول ’’برامت کرو‘‘ انہیں پسند آیا ہے۔ میں بھی اسی اصول پر یقین رکھتا ہوں، یہی وجہ ہے کہ میری حکومت صرف بھلائی کے کام کر رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس طریقہ کار کے فائدے شائد دیرپا ثابت ہوں گے اور ہمیں طویل مدتی نظریہ کے ساتھ پیش قدمی کرنی ہوگی۔ چیف منسٹر نے تلنگانہ میں سرمایہ کاری کے بہتر مواقع کا حوالہ دیا اور کہا کہ جب دنیا کی کمپنیاں سرمایہ کاری کیلئے بہترین ریاست تلاش کریں گی تو انہیں صرف تلنگانہ دکھائی دے گا۔ انہوں نے کہا کہ گوگل پر جب سرچ کیا جائے تو پہلا لنک حیدرآباد کا ہی آئے گا، ہم اسے تلنگانہ رائزنگ کہتے ہیں اور 2035 تک تلنگانہ کی معیشت کو ایک ٹریلین ڈالر تک پہنچانے کا منصوبہ ہے۔ حکومت ایک کروڑ خواتین کو کروڑپتی بنانا چاہتی ہے۔ گوگل سنٹر کے قریب 2.5 ایکر اراضی پر ویمنس سیلف ہیلپ گروپ کے اسٹال قائم کئے گئے ہیں۔ حکومت چاہتی ہے کہ کسان امیر اور خوشحال زندگی گزاریں۔ نوجوانوں کو ہنرمند بناتے ہوئے روزگار کے مواقع پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ان تمام اقدامات میں مجھے گوگل کے تعاون کی ضرورت ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ گوگل کو تلنگانہ رائزنگ کے برانڈ ایمبسیڈر کا رول ادا کرنا چاہیئے۔ گوگل اور حیدرآباد پرانے دوست ہیں۔ 2007 میں کانگریس دور حکومت میں گوگل نے حیدرآباد میں پہلا دفتر قائم کیا تھا۔ آج تقریباً 7000 گوگل ملازمین حیدرآباد کو اپنا گھر تصور کرتے ہیں۔ تلنگانہ حکومت تعلیم، سیکوریٹی، ٹریفک، اسٹارٹ اپس، ہیلپ اور دیگر شعبہ جات میں گوگل کے ساتھ اشتراک قائم کرچکی ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ گوگل اس طرح ایک اختراعی کمپنی ہے، تلنگانہ حکومت بھی اختراعی حکومت ہے۔ حیدرآباد میں حال ہی میں ٹریفک کنٹرول کے لئے ٹرانس جینڈرس کو بھرتی کیا گیا۔ عوام کو معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کا بنیادی مقصد ہے جس کیلئے

ینگ انڈیا اسکلس یونیورسٹی اور انٹیگریٹیڈ اقامتی اسکولس قائم کئے جارہے ہیں۔ تلنگانہ میں ہر سال 1.10 لاکھ انجینئرنگ گریجویٹس تیار ہورہے ہیں لیکن ان میں مہارت کی کمی ہے۔ اس کمی کو دور کرنے کیلئے مہیندرا کی قیادت میں ینگ انڈیا اسکلس یونیورسٹی قائم کی جارہی ہے۔ یہ یونیورسٹی پبلک۔ پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل پر قائم کی جارہی ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ گوگل کی طرح حکومت بھی چاہتی ہے کہ خواتین، نوجوان، کسان، غریب، مڈل کلاس، سینئر سٹیزنس اور بچے اعلیٰ معیار کی زندگی بسر کریں۔ گوگل سے اشتراک کے ذریعہ ہم عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کا منصوبہ رکھتے ہیں۔ چیف منسٹر نے حیدرآباد میں گوگل سیفٹی انجینئرنگ سنٹر قائم کرنے پر کمپنی کو مبارکباد پیش کی اور یقین ظاہر کیا کہ تلنگانہ حکومت کے ساتھ گوگل کا اشتراک مضبوط ہوگا۔ وزیر انفارمیشن ٹکنالوجی ڈی سریدھر بابو نے کہا کہ چیف منسٹر کی قیادت میں تلنگانہ حکومت عوام کے تابناک مستقبل کے لئے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حیدرآباد صرف ایک شہر نہیں بلکہ مستقبل کا ویژن ہے۔ 2024-25 کے دوران حیدرآباد میں 2.68 لاکھ کروڑ کا آئی ٹی ایکسپورٹ درج کیا گیا جس کے نتیجہ میں 40 ہزار نئے روزگار پیدا ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی ٹاپ 10 آئی ٹی کمپنیوں میں 7 کمپنیاں حیدرآباد سے کام کر رہی ہے۔ سائبر سیکوریٹی اور آرٹیفشل انٹلیجنس کے دور میں نئے چیلنجس کا سامنا ہے۔ گوگل نے حیدرآباد میں سیکوریٹی سنٹر کے قیام کے ذریعہ اس شعبہ میں ترقی کی راہ ہموار کی ہے۔

گاندھی بھون میں راہول گاندھی کی سالگرہ تقریب، غریب طلبہ میں نوٹ بکس کی تقسیم

حیدرآباد۔ لوک سبھا میں قائد اپوزیشن راہول گاندھی کی سالگرہ کے موقع پر آج گاندھی بھون میں مختلف تقاریب کا اہتمام کیا گیا۔ کانگریس قائدین نے کیک کاٹا اور غریب طلبہ میں نوٹ بکس تقسیم کئے۔ صدرنشین فشریز کارپوریشن ایم سائی سابق رکن راجیہ سبھا وی ہنمنت راؤ، رکن قانون ساز کونسل عامر علی خاں، نائب صدر پردیش کانگریس کمیٹی افسر یوسف زئی، صدرنشین تلنگانہ گرندھالیہ محمد ریاض اور دوسروں نے کیک کاٹا اور غریب اسکولی طلبہ میں نوٹ بکس تقسیم کئے۔ اس موقع پر ملک اور خاص طور پر کمزور طبقات کے لئے راہول گاندھی کی خدمات کو سراہا گیا۔ رکن راجیہ سبھا انیل کمار یادو کی جانب سے راہول گاندھی کی سالگرہ تقریب منعقد کی گئی۔ وزیر ٹرانسپورٹ پونم پربھاکر، نائب صدر پردیش کانگریس کمار راؤ اور دوسروں نے کیک کاٹا اور کانگریس قائد کو مبارکباد پیش کی۔ انیل کمار یادو کی جانب سے راہول گاندھی کا بڑا کٹ آؤٹ نصب کیا گیا۔ ریاستی وزیر کے لکشمن کمار نے بھی راہول گاندھی کی سالگرہ تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر کانگریس کارکنوں اور حامیوں کی کثیر تعداد موجود تھی۔ پونم پربھاکر نے اس موقع پر کہا کہ راہول گاندھی ملک کے آئندہ وزیراعظم ہوں گے اور عوام نے انہیں وزارت عظمیٰ پر فائز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے قومی سطح پر ذات پات پر مبنی مردم شماری کا جو فیصلہ کیا وہ راہول گاندھی کی مہم کا نتیجہ ہے۔ سماجی انصاف کی فراہمی کے لئے راہول گاندھی ملک بھر میں ذات پات پر مبنی مردم شماری کی مانگ کر رہے ہیں۔ کاما ریڈی ڈکلیریشن کے مطابق تلنگانہ میں طبقاتی سروے کا اہتمام کیا گیا اور پسماندہ طبقات کو 42 فیصد تحفظات فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیر بہبودی ایس سی، ایس ٹی و اقلیت لکشمن کمار نے کہا کہ راہول گاندھی نے کشمیر سے کنیا کماری تک بھارت جوڑو یاترا کے ذریعہ سماجی انصاف کے حق میں مہم چلائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں راہول گاندھی کی سالگرہ تقریب میں بحیثیت وزیر شرکت پر فخر ہے۔ مجھے وزارت میں شامل کرنے میں سونیا گاندھی، راہول گاندھی، ملکارجن کھرگے اور چیف منسٹر ریونت ریڈی کا اہم رول ہے۔ انہوں نے کہا کہ سماجی انصاف صرف کانگریس پارٹی سے ممکن ہے۔ رکن راجیہ سبھا انیل کمار یادو نے کہا کہ پارٹی اور حکومت میں نوجوانوں کو مناسب نمائندگی دی گئی ہے اور راہول گاندھی نے اس سلسلہ میں ہدایت جاری کی ہے۔

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at M/s.AIJAZ PRESS #22-8-147 & 148 Lane Opp: Diwan Devdi Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Cell: no.8686082012 , 8019632340,www.falaknumanews.in